از عدالتِ عظمی

کرناٹک ریاستی حکومت کے فرسٹ گریڈ کالجوں نے پارٹ ٹائم لیکچررز ایسوسی ایشن (رجسٹرڈ) ودیگر

بنام

ریاست کرناٹک

تاریخ فیصلہ: 11 ستمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ریاست کرناٹک - سرکاری کالج - پارٹ ٹائم لیکچررز - شکایات - ازالہ کے لیے ذیلی کمیٹی کا قیام۔

رٹ پٹیشن کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: جز وقتی لیکچررز کی شکایات پر غور کرنے کے لیے ریاستی حکومت کی طرف سے ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔ درخواست گزاروں کے لیے یہ کھلا ہوگا کہ وہ ذیلی کمیٹی کے سامنے اسی طرح کے دیگر تمام افراد کے ساتھ نمائندگی کریں۔[G-532]

دیوانی بنیادی دائرہ اختیار: رٹ پٹیشن (سی) نمبر 21، سال 1994۔ آئین بھارت کے آرٹیکل 32 کے تحت۔

درخواست گزاروں کے لیے ڈی کے گرگ، ایل کے گپتا اور آر ایس ٹھکر۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایم ویرپا، جواب دہندگان کے لیے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

جوابی حلف نامے میں کہا گیا ہے کہ ریاستی حکومت نے جز وقتی لیکچررز کی شکایات پر غور کرنے کے لیے ایک ذیلی کمیٹی تشکیل دی ہے اور ایسے تمام افراد کے معاملات پر ذیلی کمیٹی غور کرے گی۔ ایسا لگتا ہے کہ انچارج وزیر نے بھی ایوان کے فرش پر اس سلسلے میں بیان دیا ہے۔ اگر ایسا ہے تو، درخواست گزاروں کے لیے یہ کھلا ہو گا کہ وہ ذیلی کمیٹی کے سامنے اسی طرح کے دیگر تمام افراد کے ساتھ نمائندگی کریں۔

اس کے مطابق رٹ پٹیشن کو مسترد کر دیا جاتا ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and integrity of this document